

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ
وَقَدْ نَبَأْنَا

تو اس کے جانے سے پہلے
بھٹے خیال دل میں تھے
سب مٹھوٹ ہوتے غفلت ہی
وقت تمام نوک زباں میں
یاد زباں دکھاتے ہیں
باقی خبر نہیں ہے کہ
اے کرم خاک چھوڑے
زیبا ہے کبر حضرت رست غیور کو

قادر کے کاروبار نمودار ہو گئے
کافر جو کہتے تھے وہ گرفتار ہو گئے
کافر جو کہتے تھے وہ گنہگار ہو گئے
بھٹے تھے سب کے سب گرفتار ہو گئے
تم بدینہ کے پھر بھی گرفتار ہو گئے
یہ بھی تو ہیں نشان جو نمودار ہو گئے
اس کا سبب یہی ہو کہ غفلت ہی چھائی
دنیائے دُور کی دل میں محبت سما گئی

آئے سونے والے جاگو کہ وقت بہا رہا ہے
اب کچھ اس کے در پر ہمارے وہ بار ہے
دیکھو دلنے ایک جہاں کو جھکا دیا
گنہگار اپنے شہر عالم بن دیا
سچے اب فضل حضرت ربا اور ہو گیا
سب مٹھوٹے دیکھ کے اوساں ہو خطا
جو متقی ہے اس کا خدا خود نصیر ہے
انجام فاسقوں کا عذاب سبیر ہے

۱۹۶۲۳ احمدی جنتی

عہد مبارک

عالی حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی اید اللہ تعالیٰ بنصرہ

من تَبَّہ

خاکسار محمد یامین تاجر کتب دین

احمدی جنتی کا چھٹا سال

باجا امبہانی بہادر سنگھ صاحب تہذیب و نشر وزیر پست و پیس امرتسر میں چھپک شائع ہوئی

نماحال کے مصلح کے متعلق فیصلہ کا آسان طریق

(رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ)

اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق و حجت کا فیصلہ فرما۔ تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

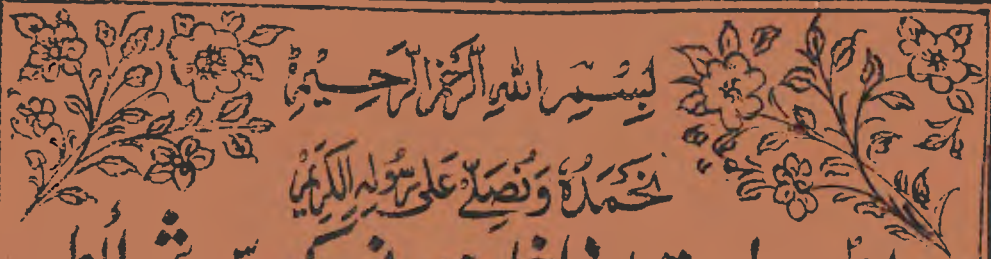
ہر صدی میں مجدد چونکہ تمام دُنیا جانتی ہے کہ اس زمانہ میں اسلام کی کیسی خطرناک حالت ہے اس لئے اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ مگر طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر اسلام خدا تعالیٰ کا سچا مذہب ہے تو کیوں خدا تعالیٰ اس کی حمایت

لئے کئی عظیم الشان انسان کو کھڑا کر کے اس کی حفاظت نہیں کرتا۔ اس کے جواب میں ہم بڑے زور سے کہتے ہیں کہ بیشک اسلام خدا تعالیٰ کا سچا مذہب ہے اور اسی لئے اس کا یہ وعدہ بھی ہے کہ جب کبھی اسلام پر تباہی کی کا دمانہ آئیگا تو وہ اپنی طرف ایک خاص شخص کو کھڑا کر کے اسے فرما دے گا کہ اے خدا تعالیٰ جس کے ثبوت میں ہمارے سرور انبیا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اِنَّ اللہَ یَجْعَلُ لہِ ذَہِ الْاُمۃ عَلٰی رَاسِ کُلِّ مَافِئۃ سَنَۃٍ مِّنْ مَّجِدٍّ لِّہِ اَدِیۡنَہٗا یعنی ضرور اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسے شخص کو مبعوث کرے گا جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا۔

موجودہ صدی کا مجدد چنانچہ اللہ تعالیٰ اس صدی کے شروع میں حضرت میرزا غلام احمد صفا قادیانی کو کھڑا کیا۔ آپ کی بعثت کا اصل مقصد یہ ہے تھا کہ اسلام کے متعلق بدظنیاں دُور کی جائیں اور ساری دُنیا میں اسلام کی اشاعت کی جائے۔ خدا تعالیٰ کی طرف ظاہر ہوئے والے خاص اور عظیم الشان مجدد کا یہی کام ہونا ہے جو اپنے نبی کی کیا۔ اور آپ کی وفات کے بعد بھی آپ کے ذریعہ ائمہ سلسلہ کا یہی کام ہے کہ سچے اسلام کی خوشیاں ظاہر ہو دیں اور تمام دنیا میں اسلام ہی اسلام ہو۔ اسی مقصد کے لئے ہو وہ دنیا کے کونوں تک پہنچ گئے ہیں اور دنیا اس کام میں مصروف ہیں۔ خواہ کیسا ہی سخت مخالف ہو مگر اس بات کا انکار ہرگز ممکن نہیں۔

پس تمام مسلمانوں کو چاہئے تھا کہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرتے اور اسلام کی حمایت کے لئے اس کی نازل کی ہوئی نعمت کی قدر کرتے اور تصدیق کرتے اور واجب الطاعت امام کا لشکر یکے تمام دُنیا میں اسلام کی اشاعت کے کام میں لگاتے۔ کیونکہ یہی ایک طریقہ ہے جس کے ذریعہ مسلمان تمام دُنیا پر غالب آسکتے ہیں اور اسی طرح سے کل جہان میں اسلام کی ترقی و شان و شوکت ظاہر ہو سکتی ہے اور اس کے سوائے دوسری باتوں کے کچھ پڑنے سے اسلام کی ترقی ہو نیکا خیال ہرگز ممکن نہیں۔ بلکہ سرسبز دانوی ہے۔ مگر افسوس بہت تھوڑے لوگوں کو سمجھا۔ اور اکثر لوگ اس مخالفت کی۔ اور ایسے مقدس بزرگ کو کافر و دجال قرار دیکر بڑے بڑے فتوے شائع کئے اور نعوذ باللہ کیونکہ حضرت مرزا صاحب کا یہ دعویٰ تھا کہ آپ سچ موعود ہیں۔

وفات مسیح مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح علیہ السلام آسمان پر سجدہ عذری زندہ بیٹھیں اور وہی آسمان اُتر آویں گے حالانکہ انکو قرآن شریف کی تین آیات ثابت کئے کہ وہ کھلا یا گیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوئے ہیں اور وہ ہرگز واپس نہیں آسکتے۔ ہا آئیوا لا مسیح اسی امت محمدیہ میں ایک دیو کا اور وہ مسلمانوں کا امام ہوگا جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یکیف انتہم اذا انزل ابن مریم فیکرمواہما مکہ منکم یعنی تمہارا کیا حال ہوگا اسوقت جبکہ ابن مریم تم میں نازل ہوگا۔ اور وہ تم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رُسُلِهِ الْكَرِيمِ

احمدیہ جماعت میں داخل ہونے کے دس شرائط

اول۔ بیت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات پر کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے دوم یہ کہ بھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور جیٹا اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا منسوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آئے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حقے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت خست یار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تضرع و تضرع کو ہر روز اپنا دروبنا سکے گا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال میں رنج و راحت عسر اور عسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا۔ بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک نیت اور دھکے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار ہوگا اور کسی منہبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ اگے قدم بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا نہ ہو اس سے باز آئیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو کبھی اپنے اوپر قبول کر لیگا اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بیکلی چھوڑ دیگا اور فریبی اور عاجزی اور غش خلقی اور حلی اور سیکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا داد اطاعتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ نہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض اللہ باقر طاعت و معروف باندھ کر اسپر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا غلطی و درپکا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی شریعتوں اور تعلقوں اور تمام خاندانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو (انہماکات طیبات حضرت مسیح موعود)

ہمارا عقیدہ

جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے اور جس خدا کی کلام اپنے قرآن کو
 پہنچے مارنا حکم ہے ہم اس کو پہنچے مار رہے ہیں اور فاروق رضی اللہ عنہ کی طرح ہماری زبان پر حَسْبُنَا
 وَكَفَى اللہ ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرح اختلاف اور تناقض کیوقت جب حدیث اور
 قرآن میں پیدا ہو۔ قرآن کو ہم ترجیح دیتے ہیں بالخصوص قصوں میں جو بالاتفاق نسخ کے لائق بھی نہیں ہیں
 اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ
 (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد
 اور روز حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہ
 نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بیضا بیان
 مذکورہ بالا حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ہر شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک فزہ کم کرے یا
 ایک فزہ زیادہ کرے یا ترک فرالیں اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ
 اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ کچھ دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لا الہ الا اللہ
 محمد بن رسول اللہ اور اسی پر مومن اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جکی سچائی قرآن شریف کے ساتھ
 ہے ان سب پر ایمان لادیں اور صوم اور صلوات اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے مقرر
 کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کار بند ہوں فرض
 تمام امور چھپر سلف صلح کو اعتقادی اور عملی طور پر اجتماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے
 سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں
 کہ یہی چار مذہب کے اور ہر شخص مخالف اس مذہب کے کوئی اور الزام ہم کو لگاتا ہے وہ تقویٰ
 اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افترا کرتا ہے اور قیامت میں ہمارا اسپر یہ دعوے ہے کہ کب
 اس نے ہمارا سینہ چاک کر کے دیکھا کہ ہم باوجود ہمارے اس قول کے دل سے ان
 اقوال کے مخالف ہیں

أَلَا أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ وَالْمُفَرِّقِينَ

خیر البشر کے ۲۴ گھنٹے

فجر سے اشراق تک - بعد نماز فجر نماز اشراق تک جناب سالکین علیہ السلام نماز کے مکان میں ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے ۔

اشراق سے چاشت تک - بعد نماز اشراق چاشت تک مخلوق خدا کی ہمدردی و امداد با انواع مختلف فرماتے تھے اور اس کو بھی خدا کی عبادت سمجھ کر بجالاتے تھے جیسے مریضوں کی عیادت کرنا ، مسلمانوں کے جنازوں کیساتھ جانا ، غریب کین مسلمانوں کی حاجت روائی کرنا ، طالب علموں کو تعلیم دینا ، اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے طالبوں کو اللہ پاک کی راہ کے سلوک کے فائدے ارشاد فرمانا ، فتویٰ پوچھنے والوں کو فتویٰ دینا ، آپس میں جھگڑوں اور قہمیوں کا فیصلہ کرنا اور ان لوگوں کے خلاف جو پاک تعلیم اسلام کی اشاعت میں مزاحم ہوں ہر طرح کے دفعہ کے سامان کی درستی کرنا اور دیگر تدابیر کا عمل میں لانا ۔

چاشت سے زوال تک بعد نماز چاشت اپنے گھر میں تشریف لے جاکر اپنے اہل و عیال کی خاطر داری اور تسلی فرماتے اور اس میں بھی خدا کی رضا مندی اور اس کی عبادت کا ہی مقام ہوتا تھا بعد کہ کہانا تناول فرما کر قیلولہ یعنی قنوطی دیر لیت کر استراحت فرماتے تھے پھر جب آفتاب ڈھلتا تو اٹھتے اور بول و براز سے فارغ ہو کر وضو یا غسل فرماتے اور چار رکعت نماز زوال ایک عام سے اور نماز تہ - **ظہر سے عصر تک** - جب ظہر کی اذان ہوتی تو آپ باہر تشریف فرما ہوتے اور ظہر کی نماز مسجد میں پڑھتے پھر عصر تک دعوت تعلیم و ارشاد و فتوے اور فیصلہ تنازعات میں مشغول رہتے ۔

عصر سے مغرب تک عصر کی نماز پڑھ کر مغرب تک ذکر اور فکر میں مشغول رہتے ۔

مغرب سے عشا تک - مغرب کی نماز پڑھ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام گھر تشریف لے جاتے اور پھر اہل و عیال کی تسلی اور دلاسا میں مصروف ہو جاتے جہانوں اور مسافروں کو کہانا کھلاتے اور ان کی تواضع میں لگے رہتے اگر دنیا کا مال گھر میں کسی قسم کا موجود ہوتا تو اس کو اسی وقت مستحقوں کو عنایت فرماتے اور کہانا کھلاتے جانوروں کے دانے اور چارے کی خبر لیتے کہ کوئی جانور بے زبان ہو کر پیاسا تو نہیں رہ گیا اور اس کے بعد استنجا وغیرہ کر کے اور وضو کر کے مسجد شریف میں کی طرف تشریف فرما ہوتے +

عشا سے فجر تک - عشا کی نماز پڑھ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ^{تشریف} لیجاتے اور گھر میں داخل ہو کر چار رکعت نفل ادا کرتے اور تکبیر و تمیید الہی بجالتے پھر قرآن شریف کی صورتوں میں تلاوت فرماتے مثلاً - سورہ زمر - حدید - حشر - صف - لقابن - جمہ - اخلاص - فاتحہ - معوذتین - ملک وغیرہ پھر استراحت فرماتے مگر آپ کا استراحت فرمانا سخت غفلت کے رنگ میں نہ تھا کہ مارے غفلت کے تن بدن کا ہوش نہ رہے بلکہ آپ کا قلب مبارک کبھی ذکر الہی سے فارغ نہ رہتا ایسا اوقات رات کے سوئے ہوئے اٹھ بیٹھے اور باہر قبرستان میں تشریف لیجا کر دعا و عبادت میں معروف رہتے پھر پہلی رات کو ایک دہجے کے قریب ضرور بیدار ہوتے اور نماز تہجد میں مشغول ہو جاتے جہاں تک وقت یاری کرتا ۹ رکعت سے لے کر ۱۳ رکعت تک ادا کرتے یعنی ۱۱ رکعت تہجد کی اور ۲ رکعت سنت فجر +

حامد مرحوم

احادیث پر ہمارا ایمان

ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور منافی قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی اونے درجہ کی حدیث ہو اُس پر وہ عمل کریں اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اس کو ترجیح دیں اور اگر حدیث میں کوئی مسئلہ ہے اور نہ سنت میں اور نہ قرآن میں مل سکے تو اس صورت میں فقہ حنفی پر عمل کر لیں کیونکہ اس فرقہ کی کثرت خدا کے ارادہ پر دلالت کرتی ہے اور اگر بعض موجدہ تغیرات کی وجہ سے فقہ حنفی کوئی صحیح فتوے نہ دے سکے تو اس صورت میں علمائے اس سلسلہ کے اپنے خدا واداء جہاد سے کام لیں لیکن ہوشیار رہیں کہ مولوی عبداللہ چکڑالوی کی طرح بے وجہ احادیث سے انکار نہ کریں ہاں جہاں قرآن اور سنت سے کسی حدیث کو معارض پادیں تو اس حدیث کو چھوڑ دیں یاد رکھیں کہ ہماری جماعت نسبت عبداللہ کے اہلحدیث سے اقرب ہے اور عبداللہ چکڑالوی کے یہود خیالات سے ہمیں کچھ بھی مناسبت نہیں ہر ایک جمہاری جماعت میں ہے اسے ہی چاہیئے کہ وہ عبداللہ چکڑالوی کے عقیدوں سے

یوم	جمادی الاولیٰ ۱۳۳۱ھ	جمادی الثانیہ ۱۳۳۱ھ	جمادی الثانیہ ۱۳۳۱ھ
پیر	۱۲	۱۸	۱
منگل	۱۳	۱۹	۲
بدھ	۱۴	۲۰	۳
جمعرات	۱۵	۲۱	۴
جمعہ	۱۶	۲۲	۵
ہفتہ	۱۷	۲۳	۶
اتوار	۱۸	۲۴	۷
پیر	۱۹	۲۵	۸
منگل	۲۰	۲۶	۹
بدھ	۲۱	۲۷	۱۰
جمعرات	۲۲	۲۸	۱۱
جمعہ	۲۳	۲۹	۱۲
ہفتہ	۲۴	۳۰	۱۳
اتوار	۲۵	۳۱	۱۴
پیر	۲۶	۱	۱۵
منگل	۲۷	۲	۱۶
بدھ	۲۸	۳	۱۷
جمعرات	۲۹	۴	۱۸
جمعہ	۳۰	۵	۱۹
ہفتہ	۳۱	۶	۲۰
اتوار	۱	۷	۲۱
پیر	۲	۸	۲۲
منگل	۳	۹	۲۳
بدھ	۴	۱۰	۲۴
جمعرات	۵	۱۱	۲۵
جمعہ	۶	۱۲	۲۶
ہفتہ	۷	۱۳	۲۷
اتوار	۸	۱۴	۲۸
پیر	۹	۱۵	۲۹
منگل	۱۰	۱۶	۳۰
بدھ	۱۱	۱۷	۳۱

یوم	فروری ۱۳۳۱ھ	جاری الثانی ۱۳۳۱ھ	تاکہ ۱۹۶۹ء
جمعرات	۱	۱۲	۲۰
جمعہ	۲	۱۵	۲۱
ہفتہ	۳	۱۶	۲۲
اتوار	۴	۱۷	۲۳
پیر	۵	۱۸	۲۴
منگل	۶	۱۹	۲۵
بدھ	۷	۲۰	۲۶
جمعرات	۸	۲۱	۲۷
جمعہ	۹	۲۲	۲۸
ہفتہ	۱۰	۲۳	۲۹
اتوار	۱۱	۲۴	۳۰
پیر	۱۲	۲۵	۳۱
منگل	۱۳	۲۶	۱
بدھ	۱۴	۲۷	۲
جمعرات	۱۵	۲۸	۳
جمعہ	۱۶	۲۹	۴
ہفتہ	۱۷	۳۰	۵
اتوار	۱۸	۱	۶
پیر	۱۹	۲	۷
منگل	۲۰	۳	۸
بدھ	۲۱	۴	۹
جمعرات	۲۲	۵	۱۰
جمعہ	۲۳	۶	۱۱
ہفتہ	۲۴	۷	۱۲
اتوار	۲۵	۸	۱۳
پیر	۲۶	۹	۱۴
منگل	۲۷	۱۰	۱۵
بدھ	۲۸	۱۱	۱۶

جو حدیثوں کی نسبت وہ رکھتا ہے بدل منفرد اور میزاد ہو اور ایسے لوگوں کی صحبت سے حتیٰ الوسع نفرت رکھیں کہ یہ دوسرے مخالفوں کی نسبت زیادہ بر باد شدہ فرقہ ہے اور چاہیے کہ نہ وہ مولوی محمد حسین کے گردہ کی طرح حدیث کے بارہ میں افراط کی طرف جھکیں اور نہ عبد اللہ کی طرح تفریط کی طرف مائل ہوں بلکہ اس بارہ میں وسط کا طریق اپنا مذہب سمجھ لیں یعنی نہ تو ایسے طور سے بکلی حدیثوں کو اپنا قبیلہ و کعبہ قرار دیدیں جس سے قرآن متروک اور حجور کی طرح چھو جائے اور نہ ایسے طور سے اُن حدیثوں کو معطلی اور لغو قرار دیدیں جن سے احادیث نبویہ بکلی ضائع ہو جائیں ایسا ہی چاہیے کہ نہ تو ختم نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کریں اور نہ ختم نبوت کے یہ معنی سمجھ لیں جس سے اس اُمت پر مکالمات اور مخاطبات الہیہ کا دروازہ بند ہو جاوے اور یاد رہے کہ ہمارا ایمان ہے کہ آخری کتاب اور آخری شریعت قرآن ہے اور بعد اس کے قیامت تک ان معنوں سے کوئی نبی نہیں ہے جو صاحبیت ہو یا بلا واسطہ متابعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دہی پاسکتا ہو۔ بلکہ قیامت تک دروازہ بند ہے اور متابعت نبوی سے نعمت وحی حاصل کرنے کیلئے قیامت تک دروازے کھلے ہیں وہ وحی جو اتباع کا نتیجہ ہے کبھی منقطع نہیں ہوگی مگر تو شریعت دالی یا نبوت متعلقہ منقطع ہو چکی ہے۔

از حضرت سیح موعود کتاب یو یو بر مباحثہ ثباوی و چکر الہی صفحہ ۶۵

ابی لطیف { ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور اعتراض پیش کیا گیا کہ ہنر و اکبر عجب غیر فصیح ہیں تو آپ نے فرمایا اپنا کوئی بڑھا ادیب لاؤ۔ چنانچہ ایک بہت بزرگ شخص آیا آپ نے اسے بیٹھنے کیلئے ارشاد کیا پھر فرمایا اس طرف بیٹھے پھر دیکھو اسے اٹھا کر دوسری طرف بٹھایا اس طرح دو چار بار جو اٹھایا بٹھایا تو وہ جھجھکا کر بول اٹھا یا محمد اتَّخَذَ نِیَّیْ هُنَّ وَاَنَا نَسِیْتُ کُبَّارَ اِنَّ هَذَا شِیْءٌ عَجَابٌ بڑھے ادیب کی زبان سے بے ساختہ یہ الفاظ سُن کر متعزین خاموش رہ گئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
تَحْمِيْدًا وَنُصْلًا عَلَىٰ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ
ہم کیوں احمدی ہو رہے

مخالف اعتراضات ہم سے کیا سلوک کیا ہمارے
درومند دل کا کیا مشورہ ہے

ناظرین! کیا کسی دینی لالچ نے ہمیں احمدی بنایا۔ کیا ہم شہوانی
لذات کے مطیع ہو گئے یا ذاتی اغراض نے ہم کو تبدیل خیالات پر مجبور کیا۔
اللہ مولا جانتا ہے کہ ان سب میں سے ایک بات بھی نہیں ہم ایک سوداگر
کے لڑکے ہیں روپیہ ہمارے ہاتھوں کا میل تھا۔ ہم مجرد نہیں دونوں کی
بیویاں بلکہ اولاد موجود ہے ہم ملازم نہ تھے جو کسی کی خوشامد و رآمد کی صورت
ہوتی پھر وہ کیا بات تھی جو ہمارے دل میں گھر کر گئی وہ کیا سحر تھا جو ہم پر
چل گیا وہ کون سی کشش تھی جس نے ہم کو کھینچ لیا اور وہ کیا طاقت تھی جس نے ہمارے
دل کو تسخیر کر لیا ان سب سوالوں کا ایک ہی جواب ہے کہ وہ فضل الہی تھا اور وہی
فضل ہے جو ہم کو سچ موعود کی تصدیق پر لایا یہ ایک شہرت تھا جس نے
ہماری پیاس بجھا دی یہ ایک شہ پہ تھا جس نے تشنہ لبوں کو سیر کر دیا یہ ایک
نور تھا جس نے ہمارے چشم و دل کو منور کر دیا۔ مگر شہرہ چشم مخالفین کے
گھروں میں ایسی آگ لگا دی کہ آہ ہمارے پیار والے بزرگوار کو غلط فہمیوں
میں ڈال کر ہمارا جانی دشمن بنا دیا مہربان بھائی کو ہمیں دھوکہ دے کر بلا میں
ڈالنے کا مرتکب کیا والد نے علانیہ کہہ دیا زنا میں سینکڑوں روپیہ برباد
کر دے مگر زانی نہ بنو۔ میں یہ دودھ کا وہ دُونگا اپنے خیالات چھپاؤ۔ بھائی
دھوکہ دے کر منصوری سے سہارا پنور لے آیا اور آہ محبت پدری نے مخالفت
اور عداوت کا رنگ پکڑ لیا اور ہم دونوں بے گناہ احمدیوں کو باپ اور
بھائی نے نہایت خطرناک طور پر کمال بیدردی سے رات بھر مارا ہماری بیوی
بچوں کو ہم سے علیحدہ کر دیا ہمارے مکانوں میں قفل ڈال دیا غرضیکہ

یوم	تاریخ	تاریخ	تاریخ
جمعرات	۱	۱۲	۱۸
جمعہ	۲	۱۳	۱۹
ہفتہ	۳	۱۴	۲۰
اتوار	۴	۱۵	۲۱
پیر	۵	۱۶	۲۲
منگل	۶	۱۷	۲۳
بدھ	۷	۱۸	۲۴
جمعرات	۸	۱۹	۲۵
جمعہ	۹	۲۰	۲۶
ہفتہ	۱۰	۲۱	۲۷
اتوار	۱۱	۲۲	۲۸
پیر	۱۲	۲۳	۲۹
منگل	۱۳	۲۴	۳۰
بدھ	۱۴	۲۵	۳۱
جمعرات	۱۵	۲۶	۱
جمعہ	۱۶	۲۷	۲
ہفتہ	۱۷	۲۸	۳
اتوار	۱۸	۲۹	۴
پیر	۱۹	۳۰	۵
منگل	۲۰	۳۱	۶
بدھ	۲۱	۱	۷
جمعرات	۲۲	۲	۸
جمعہ	۲۳	۳	۹
ہفتہ	۲۴	۴	۱۰
اتوار	۲۵	۵	۱۱
پیر	۲۶	۶	۱۲
منگل	۲۷	۷	۱۳
بدھ	۲۸	۸	۱۴
جمعرات	۲۹	۹	۱۵
جمعہ	۳۰	۱۰	۱۶
ہفتہ	۳۱	۱۱	۱۷
		۱۲	۱۸

ہر طرح کی سختی ہمارے ساتھ جائز بھی گئی۔ یہ کیوں محض اس لئے کہ حضرت
 مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو مسیح موعود و مہدی مہود وان لیا اور
 سچے مسلمان بن گئے پھر کیا ان مصائب نے ان کا ایف کے اس سردھری لئے ہمارے
 ایمان میں فرق ڈال دیا ہرگز نہیں شہ ہر نہیں ذرا نہیں ہر باتیں اور اور ترقی
 دی حضرت بلال اور حضرت جندل اور دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی معنوتیں
 ہماری آنکھوں کے سامنے آگئیں اور جس طرح اس پہلے گروہ کا ایمان ان مصائب
 اور زیادہ ہوا اور ان کو محمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی پر ہر روز بڑھنے والا یقین ہوتا گیا
 اسی طرح ہمارے ایمان بھی روز افزوں ترقی پاتے گئے اور غلام احمد صلی اللہ علیہ وسلم
 موعود کی صداقت پر دل سے نہ نکلنے والا یقین آ گیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْمُنْتَہٰی فِدائے
 تعالیٰ ہیں اٰخِرِیْنَ مِنْہُمْ لَکِنَّا یَلْحَقُوْهُمْ مِّنْ سَبْعَةِ اَیَّامٍ
 چونکہ دنیا میں قاعدہ ہے کہ اپنے پیاروں کے لئے بہتر سے بہتر چیز ڈھونڈ
 کر لائی جاتی ہے اور عزیزوں کی نظر کی جاتی ہے اس لئے ہم بھی وہی کچھ اپنے
 عزیز و اقربا اور احباب کی خدمت میں پیش کرتے ہیں جو خدائے تعالیٰ نے
 اپنے خاص فضل سے ہمیں عنایت کیا ہے یعنی حضرت مسیح موعود کی شناخت
 جن امور پر غور کر نیسے ہمیں حضرت موعود کی صداقت ظاہر ہوئی ان کو رقم علی
 میں لکھے دیتے ہیں تاکہ سچائی کے طالب غور کریں اور فائدہ اٹھاویں۔ (۱)
 وَمَا لَنَا مَعِدَیْنِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا لِّیْنِیْہِمْ عَذَابَ نَّازِلٍ نَّہِیْنَ کَرْتِیْ
 جب تک کوئی ڈرانے والا اندیر نہیں بھیج دیتے پھر ہمارے ملک بلکہ کل دنیا میں
 زلزل ہیا ریاں قحط اور طرح طرح کے عذاب کیوں نازل ہیں (۲) قرآن کریم
 اور احادیث نبوی اور دیگر کتب سماوی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ طاعون لڑے
 طوفان اور خسوف و کسوف یعنی رمضان میں چاند اور سورج گرہن جو اس
 میں ہول ہے وغیرہ قرب قیامت اور مسیح موعود کے ظہور کی علامات ہیں (۳)
 قرآن کریم پر تہدہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم صلی اللہ علیہ وسلم
 جکے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فَلَمَّا تَرٰ فِیْہِیْ اٰیٰتِیْ اٰتٰہِیْ رَاسُہٗا وَنَیْمُہٗا
 تیس ایات میں اس پر علیہ السلام کی موت کی خبر دیتا ہے۔ پھر جب

۳۰ یوم	۱۵ یوم	۱۰ یوم	۵ یوم
اتوار	۱	۱۳	۱۹
پیر	۲	۱۴	۲۰
منگل	۳	۱۵	۲۱
بدھ	۴	۱۶	۲۲
جمعرات	۵	۱۷	۲۳
جمعہ	۶	۱۸	۲۴
ہفتہ	۷	۱۹	۲۵
اتوار	۸	۲۰	۲۶
پیر	۹	۲۱	۲۷
منگل	۱۰	۲۲	۲۸
بدھ	۱۱	۲۳	۲۹
جمعرات	۱۲	۲۴	۳۰
جمعہ	۱۳	۲۵	۳۱
ہفتہ	۱۴	۲۶	۱
اتوار	۱۵	۲۷	۲
پیر	۱۶	۲۸	۳
منگل	۱۷	۲۹	۴
بدھ	۱۸	۳۰	۵
جمعرات	۱۹	۳۱	۶
جمعہ	۲۰	۱	۷
ہفتہ	۲۱	۲	۸
اتوار	۲۲	۳	۹
پیر	۲۳	۴	۱۰
منگل	۲۴	۵	۱۱
بدھ	۲۵	۶	۱۲
جمعرات	۲۶	۷	۱۳
جمعہ	۲۷	۸	۱۴
ہفتہ	۲۸	۹	۱۵
اتوار	۲۹	۱۰	۱۶
پیر	۳۰	۱۱	۱۷

اللہ تعالیٰ فاعل توفی فعل ہو تو سوالے قبض روح کے اور معنی ہی نہیں آتے
 (۴) جب عیسیٰ ابن مریم کی موت ثابت ہو گئی اور انکی قبر کشمیر سرنگری محلہ خانپار
 میں مل گئی تو آنے والا آخری زمانے کا رسول جسکی سب قومیں منتظر ہیں وہ ہل گئی
 عیسیٰ ابن مریم نہیں ہو سکتا بلکہ کوئی اور ہوگا اور نزول وغیرہ الفاظ کے من گھڑت
 نہیں بلکہ حسب قرآن و حدیث اور معنی پڑھیں گے (۵) آئیوالے کے منتظر
 ہندو عیسائی اور مسلمان سب ہیں مگر وہ ہوگا صرف ایک اور مسلمانوں کے عقائد کے
 بموجب مسلمان ہی ہوگا اور اُس مسلمان کا نام ہندوؤں کے لئے کرشن اور اہل اسلام
 و مسیحیوں کے لئے ہمدی مسیح ہوگا (۶) جب نشانات موجود ہیں تو دعویٰ
 کر نیوالے کی تلاش ہونی چاہیئے جب دعویٰ موجود ہو تو اس میں یہ باتیں دیکھنی
 ضروری ہیں اول اس کا خدائے تعالیٰ کے ساتھ کیا تعلق ہے اسکی دعاؤں
 کی قبولیت کا کیا حال ہے دوم جس غرض کے لئے اس کا آنا لکھا تھا وہ کیا
 اُس نے پوری کی ہے یعنی کس صلیب اور حائٹ اسلام کے لئے آپ نے کیا کیا
 کیا رہیں حضرت مرزا غلام احمد کے متعلق جب ہم ان باتوں کو دہونڈتے ہیں
 تو اول ہم کو روز روشن کی طرح دکھائی دیتا ہے کہ جو شخص آپ کے مقابلہ میں آئے گا
 ہوا۔ ڈوٹی پگٹ امریکہ یورپ میں۔ آہتم۔ لیکھرام۔ پورا عین اسماعیل فقیر مرزا
 الہی بخش سدھاشد وغیرہ ہندوستان میں اور جسے مقابلہ سے گریز بھی کیا اس
 نے رسی دراز کا منہ مانگا انعام پا لیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپکی تائید میں ہزاروں
 نشانات دکھائے جن کا مفصل ذکر حقیقۃ الوحی وغیرہ کتب میں موجود ہے۔ دوم
 عیسائی آریہ وغیرہ مخالفین اسلام کا ۸۲ کے قریب کتا ہیں لکھ کر اور مختلف
 وعظ کر کے خوب منہ بند کر دیا اس کے لئے دیکھو رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب
 جنگ مقدس و مسیح چشم آریہ چشم معرفت وغیرہ کتب پر ایک ایسی جماعت
 تیار کر گئے جو اسلام پر خداوند انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جان دینے والی
 ہے مختلف بلاد میں اشاعت اسلام کی کوشش کر رہی ہے مخالفوں کے
 سامنے سینہ سپر ہے اور قرآن کی خادم ہے چنانچہ دنیا میں مسلمانوں کا انگریزی
 میں مذہبی پر پہ صرف ایک اور وہ بھی اس جماعت کے ہاتھ میں ہے اب قرآن

اسلام	مسیح	ہندو	جہات
۱	۱۲	۱۹	منگل
۲	۱۵	۲۰	بدھ
۳	۱۶	۲۱	جمعرات
۴	۱۷	۲۲	جمعہ
۵	۱۸	۲۳	ہفتہ
۶	۱۹	۲۴	اتوار
۷	۲۰	۲۵	پیر
۸	۲۱	۲۶	منگل
۹	۲۲	۲۷	بدھ
۱۰	۲۳	۲۸	جمعرات
۱۱	۲۴	۲۹	جمعہ
۱۲	۲۵	۳۰	ہفتہ
۱۳	۲۶	۳۱	اتوار
۱۴	۲۷	۱	پیر
۱۵	۲۸	۲	منگل
۱۶	۲۹	۳	بدھ
۱۷	۳۰	۴	جمعرات
۱۸	۳۱	۵	جمعہ
۱۹	۱	۶	ہفتہ
۲۰	۲	۷	اتوار
۲۱	۳	۸	پیر
۲۲	۴	۹	منگل
۲۳	۵	۱۰	بدھ
۲۴	۶	۱۱	جمعرات
۲۵	۷	۱۲	جمعہ
۲۶	۸	۱۳	ہفتہ
۲۷	۹	۱۴	اتوار
۲۸	۱۰	۱۵	پیر
۲۹	۱۱	۱۶	منگل
۳۰	۱۲	۱۷	بدھ
۳۱	۱۳	۱۸	جمعرات

کا انگریزی میں ترجمہ کر رہے ہیں الفرض یہ مختصر باتیں ہیں۔ جو قابل غور ہیں اور ہماری درخواست ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتابیں جسدا کیلئے ایک دفعہ ضرور پڑھیں اور بہت دعا میں کریں اللہ تعالیٰ نے ہم پر بھی خوابوں اور رویا میں بہت کچھ ظاہر کیا ہے دوسروں پر بھی ہم مولا کریم سے امید رکھتے ہیں کہ ضرور ظاہر کر دے گا حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کا کیا مذہب ہے اس کے لئے یہ شعر کافی ہیں *

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دین * دل سے ہیں ختام ختم المرسلین

سارے حکموں پر ہمیں ایمان ہے * جان بھی اسلام پر قربان ہے

تم ہمیں دیتے ہو کافر کا خطاب * کیوں نہیں لوگو تمہیں خوف عقاب

ہم کافران لغت ٹھہریں گے اگر اس شخص کا ذکر نہ کریں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسیح موعود کی پہچان عنایت فرمائی یہ ہمارے بزرگ حضرت سید عزیز الرحمن صاحب بریلوی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بڑے بڑے فضائل کرے آمین ثم آمین۔

ہم اس شہر کو اس دعا پر ختم کرتے ہیں ربنا اننا سمعنا نادیا

ینادی الایمان ان امنوا ہو بکعبہ فامنا ربنا فاعف عننا ذنوبنا وکفرنا

عننا سیدنا و تو فامنا مع الابرار *

یعنی اے مولا کریم چھٹے تیرے فرستادہ مسیح موعود کی آواز سنی اور اے ایمان لائے ہیں تو ہمارا نیکیوں کے ساتھ خاتمہ کر پڑو اور ہمارے دوستوں اور عزیزوں کو تمام مسلمان بھائیوں کو اس اپنے دور کی شہادت کی توفیق دیجو۔ آمین یا رب العالمین *

نوٹ۔ مباحثہ منصوری انشاء اللہ عنقریب چھپ کر شائع ہوگا اور اس سے مخالفین کی شکست اور غلط بیانی سے ہماروں کو دھوکہ دینا اور احمدی عبت کی پوری فتح دکھائی جانے لگی ہے۔

محمد حسین۔ محمد امین۔ محمد ہار پوری۔

ہجری	۱۳۸۱	۱۳۸۲	۱۳۸۳
جمہ	۱۹	۱۵	۱
ہفتہ	۲۰	۱۶	۲
اتوار	۲۱	۱۷	۳
پیر	۲۲	۱۸	۴
منگل	۲۳	۱۹	۵
بدھ	۲۴	۲۰	۶
جمرات	۲۵	۲۱	۷
جمہ	۲۶	۲۲	۸
ہفتہ	۲۷	۲۳	۹
اتوار	۲۸	۲۴	۱۰
پیر	۲۹	۲۵	۱۱
منگل	۳۰	۲۶	۱۲
بدھ	۳۱	۲۷	۱۳
جمرات	۱	۲۸	۱۴
جمہ	۲	۲۹	۱۵
ہفتہ	۳	۳۰	۱۶
اتوار	۴	۳۱	۱۷
پیر	۵	۱	۱۸
منگل	۶	۲	۱۹
بدھ	۷	۳	۲۰
جمرات	۸	۴	۲۱
جمہ	۹	۵	۲۲
ہفتہ	۱۰	۶	۲۳
اتوار	۱۱	۷	۲۴
پیر	۱۲	۸	۲۵
منگل	۱۳	۹	۲۶
بدھ	۱۴	۱۰	۲۷
جمرات	۱۵	۱۱	۲۸
جمہ	۱۶	۱۲	۲۹
ہفتہ	۱۷	۱۳	۳۰

برکات قادیان

خاص عطیہ از حضرت ڈاکٹر میر محمد امین صاحب طہنت جن

مرحباخت نشان قادیان
بس گئی آنکھوں میں شان قادیان
ہیں زمین و آسمان قادیان
ہے ہلکا گلستان قادیان
آؤ اے گم گشتگان قادیان
خاک پائے ساکنان قادیان
روز محشر سائبان قادیان
دیکھ لو باغ جنان قادیان
بیت پیر مغان قادیان
عاشقان و شائقان قادیان
بن گئے اب ساکنان قادیان
بھاگیا امن و امان قادیان
دیکھ لے جو آن بان قادیان
تیزی تیغ و سنان قادیان
جو کہ ہیں تیشہ لبان قادیان
نغمہ ٹائے بلبان قادیان
جتنے ہیں مرد و زنان قادیان
جو بھی ہے پیر و جوان قادیان
ہے نشان مومنان قادیان
بے ریا ہیں مخلصان قادیان
رکتے ہیں سب جوان قادیان

ہر جہاں دارالامان قادیان
کھب گئی دل میں ہر کاس کی ادا
چرخ چارم اور ثریا کے رقیب
گلشن احمد میں آئی ہے بہار
کوچہ دلدار و دلبر ہے یہی
تو تیاے چشم عالم بن گئی
آفتاب حشر کی ہوگا پناہ
دیکھنا چاہو جو دنیا میں بہشت
طے کر اوتی ہے سب راہ سلوک
ہجرتیں کر کے جاتے ہیں ناں
بنی اے ایم اے اور عالم مولوی
شور و شر سے دہر کے بھاگے وہاں
جی نہیں لگتا کبھی اُسکا کہیں
زخم دشمن سے ہی پوچھا چاہیے
آپ جیواں کو کہاں چکھتے ہیں وہ
دل کو کر دیتے ہیں محو یا حق
جاں نثار دین احمد ہیں سہی
عشق مولا میں ہر اک رنگین ہے
صدق اور اخلاص اور ہر دم دعا
دوستی بند پاؤ گے یہیں
مشری کا فائدہ مد نظر

اس یوم	جولائی ۱۹۲۲ء	ذیقعد ۱۳۴۱ھ	بارش و بارگاہ
اتوار	۱	۱۵	۱۸
پیر	۲	۱۶	۱۹
منگل	۳	۱۷	۲۰
بدھ	۴	۱۸	۲۱
جمعرات	۵	۱۹	۲۲
جمعہ	۶	۲۰	۲۳
ہفتہ	۷	۲۱	۲۴
اتوار	۸	۲۲	۲۵
پیر	۹	۲۳	۲۶
منگل	۱۰	۲۴	۲۷
بدھ	۱۱	۲۵	۲۸
جمعرات	۱۲	۲۶	۲۹
جمعہ	۱۳	۲۷	۳۰
ہفتہ	۱۴	۲۸	۳۱
اتوار	۱۵	۲۹	۳۲
پیر	۱۶	۳۰	۳۳
منگل	۱۷	۳۱	۳۴
بدھ	۱۸	۱	۳۵
جمعرات	۱۹	۲	۳۶
جمعہ	۲۰	۳	۳۷
ہفتہ	۲۱	۴	۳۸
اتوار	۲۲	۵	۳۹
پیر	۲۳	۶	۴۰
منگل	۲۴	۷	۴۱
بدھ	۲۵	۸	۴۲
جمعرات	۲۶	۹	۴۳
جمعہ	۲۷	۱۰	۴۴
ہفتہ	۲۸	۱۱	۴۵
اتوار	۲۹	۱۲	۴۶
پیر	۳۰	۱۳	۴۷
منگل	۳۱	۱۴	۴۸

دہا گیا کہنے! اذان قادیان
 نکلے ہیں کچھ خالوان قادیان
 سورہے ہیں عاشقان قادیان
 گوہر شب تاب کان قادیان
 جہد یے آفر زبان قادیان
 مورث نسل شہان قادیان
 سرور خوبان و جان قادیان
 آسمانی ہے یہ نان قادیان
 عرش ہے اترا چرخان قادیان
 خوب دکھلاتے ہیں شہان قادیان
 کہہ رہے ہیں داستان قادیان
 اور ضعیفوں کا مکان قادیان
 کہتے ہیں سب نانا جان قادیان
 زیر نظم فاضلان قادیان
 علم و خلق عارفان قادیان
 کہہ گئے چھوڑیں گئے یلان قادیان
 مرکز و جائے امان قادیان
 کہہ گئے شاہ جہان قادیان
 اے گروہ دشمنان قادیان
 اور خود دشمنان قادیان
 قادیان خود داستان قادیان
 رہنمائے آستان قادیان
 اور دکھائے بوستان قادیان
 جمع ہونگے مخلصان قادیان
 ہے وہی روح و روان قادیان

دیکھنا یورپ میں جاگو نجی کہاں
 مرحبا تفسیر مغرب کے لئے
 کیا مبارک ہے بہشتی مقبرہ
 جاں فدا کردوں مزار بار پیر
 یعنی وہ جو چودہویں کے چاند تھے
 وارث تخت شہنشاہ رسل
 کر گئے تسخیر عالم کے قلوب
 اُن کے لشکر کا ذرا دیکھو مزا
 نعمت ایمان مئے عرفان سے
 بورڈنگ اور ٹائل اور ٹائی سکول
 دار فضل و رحمت اور دار العلوم
 مسجد نور و شفا خانہ جدید
 ہیں شہر یہ اُن کی کوشش کے نہیں
 احمدیہ مدرسہ جو ہے دہاں
 قوم کے لڑکے ہیں اسیں سیکھتے
 ایک دن دنیا کو یہ زیر و زبر
 یار کے کوچہ کی مسجد کی نہ پوچھ
 سب مبارک کام ہیں اسیں جو ہیں
 جلسہ سالانہ پر آؤ ذرا
 برہنہ ارض و حرم خود دیکھ لو
 آتے ہیں کہدے گی آتے ہی یہاں
 دیکھ وہ مینار ہے اسے راہروا
 مسجد اقصیٰ میں پہنچا دے گا یہ
 درمیں قرآن ہو رہا ہوگا دہاں
 اک جواں کو پائیگا اُن میں کھڑا

اسیرم	۱۹۲۳ء	ذی الحجہ ۱۳۴۱ھ	۱۹۲۳ء
بدھ	۱	۱۷	۱۷
جمعرات	۲	۱۸	۱۸
جمعہ	۳	۱۹	۱۹
ہفتہ	۴	۲۰	۲۰
اتوار	۵	۲۱	۲۱
پیر	۶	۲۲	۲۲
منگل	۷	۲۳	۲۳
بدھ	۸	۲۴	۲۴
جمعرات	۹	۲۵	۲۵
جمعہ	۱۰	۲۶	۲۶
ہفتہ	۱۱	۲۷	۲۷
اتوار	۱۲	۲۸	۲۸
پیر	۱۳	۲۹	۲۹
منگل	۱۴	۳۰	۳۰
بدھ	۱۵	۳۱	۳۱
جمعرات	۱۶	۱	۱
جمعہ	۱۷	۲	۲
ہفتہ	۱۸	۳	۳
اتوار	۱۹	۴	۴
پیر	۲۰	۵	۵
منگل	۲۱	۶	۶
بدھ	۲۲	۷	۷
جمعرات	۲۳	۸	۸
جمعہ	۲۴	۹	۹
ہفتہ	۲۵	۱۰	۱۰
اتوار	۲۶	۱۱	۱۱
پیر	۲۷	۱۲	۱۲
منگل	۲۸	۱۳	۱۳
بدھ	۲۹	۱۴	۱۴
جمعرات	۳۰	۱۵	۱۵
جمعہ	۳۱	۱۶	۱۶

نوحیم دستان قادیان
 حضریہ سالکان قادیان
 نائب صاحب قرآن قادیان
 اے چراغ خاندان قادیان
 عزت و نام و نشان قادیان
 پسر و بستگان قادیان
 جتنے ہوں صاحب لائے قادیان

یاوگا رک صاحب کسیر سلیب
مصلح موعود محبوب خدا
جانشین حضرت محمد نبی
عرف کر نا ان سے یوں بعد از سلام
آپ نے جس طرح قائم کر دیے
حق تعالیٰ بھی تہیں اُم رکھے
اور کہیں آئین سب مل کر دناں

مُطْلَق

(چاہیے کہ مومن طلاق دینے سے جس طرح بھی ممکن ہو سکے پرہیز کرے لیکن اگر ہریت مجبوری یا پیش آجاویں تو ان اصول کے ماتحت طلاق دینا ہی بہتر ہوگا) بیوی عجنون ہو۔ بے دین ہو۔ جزام ہو جائے۔ کوئی متعدی مرض ہو باہم موافقت نہ ہو۔ فاحشہ ہو۔ دشمنی یا عداوت رکھتی ہو۔ گھر کے اموال کو ضائع کرے۔ اولاد کو ضائع کرے وغیرہ وغیرہ ان امور میں سے اگر کوئی پیش آوے تو طلاق دینی چاہیے۔

دیوانگی یا غصہ کی حالت میں طلاق دینا درست نہیں۔ بلکہ اس صحیحہ کا چرنا اور دوست احباب سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

جس طرح اعلان کر کے نکاح کیا تھا اسی طرح طلاق دیجاوے اور میاں بیوی کی طرف سے کم از کم دو ورستہ دارجع ہو کر باہم اصلاح کی صورت پیدا کریں اگر کوئی اصلاح کی صورت قرار نہ پائے تو پھر طلاق دینا ہی بہتر ہے۔

نابالغ لڑکا نکاح کر سکتا ہے مگر طلاق نہیں دے سکتا۔ بالغ ہونے پر طلاق دے سکتا ہے۔

[illegible]

اسپیڈ	۱۹۲۳ء	۱۹۲۴ء	۱۹۲۵ء
پیر	۱	۱۹	۱۵
منگل	۲	۲۰	۱۶
بدھ	۳	۲۱	۱۷
جمعرات	۴	۲۲	۱۸
جمعہ	۵	۲۳	۱۹
ہفتہ	۶	۲۴	۲۰
اتوار	۷	۲۵	۲۱
پیر	۸	۲۶	۲۲
منگل	۹	۲۷	۲۳
بدھ	۱۰	۲۸	۲۴
جمعرات	۱۱	۲۹	۲۵
جمعہ	۱۲	۳۰	۲۶
ہفتہ	۱۳	۱	۲۷
اتوار	۱۴	۲	۲۸
پیر	۱۵	۳	۲۹
منگل	۱۶	۴	۳۰
بدھ	۱۷	۵	۳۱
جمعرات	۱۸	۶	۱
جمعہ	۱۹	۷	۲
ہفتہ	۲۰	۸	۳
اتوار	۲۱	۹	۴
پیر	۲۲	۱۰	۵
منگل	۲۳	۱۱	۶
بدھ	۲۴	۱۲	۷
جمعرات	۲۵	۱۳	۸
جمعہ	۲۶	۱۴	۹
ہفتہ	۲۷	۱۵	۱۰
اتوار	۲۸	۱۶	۱۱
پیر	۲۹	۱۷	۱۲
منگل	۳۰	۱۸	۱۳
بدھ	۳۱	۱۹	۱۴

۶ طلاق دینے کی اول صورت یہ ہے گواہوں کے رو برو طلاق دیجائے
تین حیض کے اندر اندر بغیر نکاح کے رجوع کر سکتا ہے بعد گزرنے اس عدت
کے نکاح کے ذریعہ زوجیت میں لا سکتا ہے۔ دوسری صورت ہر طہر میں
ایک طلاق دے۔ اسے اور اس کو گھر ہی میں کھے کھانا۔ پٹر معاشرتی سامان
اس کو ہم پہنچائے کسی قسم کی تکلیف نہ دیجائے اس طریق سے طلاق
کے بعد رجوع کر سکتا ہے لیکن تیسری طلاق کسے بعد تا وقتیکہ وہ عورت
دوسرے سے نکاح نہ کرے اپنے نکاح میں نہیں لا سکتا۔

۷ جتنی ہر مقرر ہو چکا ہو وہ ادا کرنا چاہیے اگر وہ یا اس کا ولی صاف کر دے
تو خیر لیکن ہر کا دینا ہی اچھا ہے۔

۸ اگر ایسی عورت کو طلاق دی جاوے جس کو مس نہیں کیا تو اس صورت
میں ہر نصف دینا چاہیے۔

۹ مطلقہ کے لئے عدت کا انقضاء وضع حمل سے یا تین طہریاں حیض گزیر
دوسرا نکاح کر سکتی ہے +

۱۰۔ اگر عورت خود خاوند سے علیحدہ ہونا چاہتی ہے اس کو خلاص
کہتے ہیں۔ خاوند نامرد ہو یا عورت کے حقوق ادا نہیں کر سکتا۔ تو
عورت حاکم یا قاضی یا خلیفہ وقت کے ذریعہ درخواست کر کے اور ہر کو
پھوڑ کر علیحدہ ہو سکتی ہے۔

(مصدقہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب)

ایک دعا { (بزبان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ آپ ہر ایک گہرا رب کے وقت فرماتے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ رَبُّ الْأَرْضِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ ترجمہ۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ رب بڑے تخت
حکومت کا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان کا رب وہ زمین کا رب وہ بزرگ
تخت کا رب (یعنی میرا بھروسہ اور توکل تو اس پر ہے۔)

آریہ مذہب کے نابود ہونے کی مشکوٰۃ

یہ خیال مت کرو کہ آریہ یعنی ہندو یا ہندی مذہب والے کچھ چیز ہیں
وہ صرف اس زہور کی طرح ہیں جس میں بجز نیش زنی کے اور کچھ نہیں ہیں
جانتے کہ تو حید کیا چیز ہے اور روحانیت سے سراسر بے نصیب
ہیں۔ عیب چینی کرنا اور خدا کے پاک رسولوں کو گالیاں دینا ان کا کام
ہے اور بڑا کمال ان کا یہی ہے کہ شیطانی وساوس سے اعتراضات
کے ذخیرے جمع کر رہے ہیں اور تقوٰے اور طہارت کی روح ان میں
نہیں یا وہ کہہ کہ بغیر روحانیت کے کوئی مذہب چل نہیں سکتا اور مذہب بغیر
روحانیت کے کچھ بھی چیز نہیں جس مذہب میں روحانیت نہیں اور جس مذہب
میں خدا کے ساتھ مکالمہ کا تعلق نہیں اور صدق و صفا کی روح نہیں اور
آسمانی شش اس کے ساتھ نہیں اور فوق العادت تبدیلی کا نمونہ اس کے پاس
نہیں وہ مذہب مردہ ہے اس سے مت ڈرو۔ ابھی تم میں لاکھوں
اور کروڑوں انسان زندہ ہونگے کہ اس مذہب کو نابود ہوتے دیکھو گے
کیونکہ یہ مذہب آریہ کا زمین سے ہے نہ آسمان سے اور زمین کی باتیں
پیش کرتا ہے نہ آسمان کی پس تم خوش ہو اور خوشی سے اچلو کہ خدا
تمہارے ساتھ ہے اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے
تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد
دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی
تم پر غالب نہیں ہو سیکے گا۔ خدا کے فضل کی سب سے انتظار کرو گالیاں
سنو اور چپ رہو۔ مایں کہاؤ اور صبر کرو اور حق المقدور بدی
کے مقابلہ سے پرہیز کرو تاکہ آسمان پر تمہاری قبولیت لکھی جاوے
(از حضرت مسیح موعود کتاب تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵ و ۶۶)

ہجوم	ذکر	تاریخ الانشاء	کتاب
جمرات	۱	۲۱	۱۶
جمہ	۲	۲۲	۱۷
ہفتہ	۳	۲۳	۱۸
اتوار	۴	۲۴	۱۹
پیر	۵	۲۵	۲۰
منگل	۶	۲۶	۲۱
بدھ	۷	۲۷	۲۲
جمرات	۸	۲۸	۲۳
جمہ	۹	۲۹	۲۴
ہفتہ	۱۰	۳۰	۲۵
اتوار	۱۱	۳۱	۲۶
پیر	۱۲	۱	۲۷
منگل	۱۳	۲	۲۸
بدھ	۱۴	۳	۲۹
جمرات	۱۵	۴	۳۰
جمہ	۱۶	۵	۳۱
ہفتہ	۱۷	۶	۱
اتوار	۱۸	۷	۲
پیر	۱۹	۸	۳
منگل	۲۰	۹	۴
بدھ	۲۱	۱۰	۵
جمرات	۲۲	۱۱	۶
جمہ	۲۳	۱۲	۷
ہفتہ	۲۴	۱۳	۸
اتوار	۲۵	۱۴	۹
پیر	۲۶	۱۵	۱۰
منگل	۲۷	۱۶	۱۱
بدھ	۲۸	۱۷	۱۲
جمرات	۲۹	۱۸	۱۳
جمہ	۳۰	۱۹	۱۴
جمہ	۳۱	۲۰	۱۵

تبلیغی نظم

نفا تیری عجب جنت نشان ہے
 کہ تیرا مرتبہ ارض حرم ہے
 ظہور عون و نصرت ہے نمایاں
 ترقی سے ہیں ان کے ہوش پران
 کہ ہم مدوں کے تن میں آگئی جاں
 جو آیا تجھ میں اسے حق کو دیکھا
 اسی سے دین حق کامل ہوا ہے
 یہاں جیسی بہاریں اب کہاں ہیں
 مسیح وقت اب دنیا میں آیا
 ہزاروں اس زمیں میں سو گئے ہیں
 یہیں مولا کے فضلوں نے دکھایا
 دکھائیں صدق دل سے دینداری
 خدا کے فضل نے جہرہ دکھایا
 کہ دشمن اس کا ہوگا اک زمانا
 اور اپنی مولویت کو جتنے
 وہی دشمن بنے ہیں اس کے خوشخوار
 کوئی حصہ نہ چھوڑا دشمنی میں
 کہ اسپر کفر کا فتوے لگے گا
 لگا سر پٹنی ہر اک مسداً
 کہ کافر مدعی ہے ہدایت کا
 مگر فضل خدا کچھ ہو گیا اور
 مخالف جانتے تھے اس کو محبوب

تو ہی اے قادیان دارالامان ہے
 بلا شک تو زمین محترم ہے
 رسول حق کی برکت سے ہر اک آں
 ہوئے ہیں دیکھ کر دشمن ہراساں
 ہوا تجھ پر وہ حق کا فضل و احساں
 خدا نے مرتبہ یہ تجھ کو بخشا
 رسول حق یہاں نازل ہوا ہے
 یہاں سے دین کی نہریں رواں ہیں
 سنو اے دوستو دل سے خدا را
 کہ جس کے منتظر پہلے رہے ہیں
 زمانہ پر نہ اس کو ہاتھ آ یا
 ہوا ہے پیہ جو یہ فضل باری
 مسیح وقت جب دنیا میں آیا
 حدیثوں میں یہی لکھا ہوا تھا
 لگا ہر مولوی ہاتیں بنانے
 جو تھے موعود کے مشتاق بیدار
 بڑھے ہیں اس قدر بکد باطنی میں
 یہ پہلے سے حدیثوں میں لکھا تھا
 کیا جب اس نے دعوے ہدیت کا
 مچا کر شور یہ فتوے لگا یا
 لگایا مولویوں نے بہت زور
 ہمارا سلسلہ بڑھنے لگا خوب

اسیرم	دہر	بیچ انشا	بیم
ہفتہ	۱	۲۱	۱۶
اتوار	۲	۲۲	۱۷
پیر	۳	۲۳	۱۸
منگل	۴	۲۴	۱۹
بدھ	۵	۲۵	۲۰
جمعرات	۶	۲۶	۲۱
جمعہ	۷	۲۷	۲۲
ہفتہ	۸	۲۸	۲۳
اتوار	۹	۲۹	۲۴
پیر	۱۰	۳۰	۲۵
منگل	۱۱	۳۱	۲۶
بدھ	۱۲	۱	۲۷
جمعرات	۱۳	۲	۲۸
جمعہ	۱۴	۳	۲۹
ہفتہ	۱۵	۴	۳۰
اتوار	۱۶	۵	۳۱
پیر	۱۷	۶	۱
منگل	۱۸	۷	۲
بدھ	۱۹	۸	۳
جمعرات	۲۰	۹	۴
جمعہ	۲۱	۱۰	۵
ہفتہ	۲۲	۱۱	۶
اتوار	۲۳	۱۲	۷
پیر	۲۴	۱۳	۸
منگل	۲۵	۱۴	۹
بدھ	۲۶	۱۵	۱۰
جمعرات	۲۷	۱۶	۱۱
جمعہ	۲۸	۱۷	۱۲
ہفتہ	۲۹	۱۸	۱۳
اتوار	۳۰	۱۹	۱۴
پیر	۳۱	۲۰	۱۵
منگل	۳۲	۲۱	۱۶
بدھ	۳۳	۲۲	۱۷

مسیح وقت کی حق نے مدد کی
 رہا پر مولویوں کا وہی حال
 گزرتے ہیں اگرچہ اب چل سال
 وہی کافر وہی دجال کہنا
 لگے تکفیر اور تذلیل ہیں
 تمہیں لے مولویو کیا ہوا ہے
 خدا کے پاس ہے آخر کو جانا
 گیا ہاتھوں سے برکت کا مانا
 بتایا غبر صادق نے کیا تھا
 تم اس کی جستجو کرنا جہاں میں
 زلازل آئیں اور طاعون پڑے جب
 وباؤں آئیں آئے قحط سالی
 فجور و فسق کا چہرہ چاڑا ہو
 نہ قرآن پر عمل پیرا کوئی ہو
 مسیح وقت کے ہیں یہ علامات
 صدی ہو چودھویں اس وقت آغا
 یقیناً ہو گا وہ صوحود ظاہر
 تمہیں میں سے وہ ہو گا میرا بندہ
 نزن سرتم کی تم نے دیکھنا راہ
 مسیح نامری کو مردہ جانو
 نہ قرآن میں کہیں ایسا لکھا ہے
 ذرا سوچو تو تم لے عقل والو
 بنی سے اسکی کیا عزت سوا ہے
 انہیں یا یٰٰین کیا سودا ہوا ہے
 مسلمانو پہ تب ادبار آیا

کہ نصرت اس کو پھر اللہ نے دی
 نہ چھوڑی دشمنی چھوڑی نہ وہ چل
 وہی کرتوت ان کی ہے وہی حال
 عناد دشمنی پر اس کی رہنا
 گناہوں کی پڑے تحصیل میں ہیں
 کہ دشمن حق کا ہر اک ہو گیا ہے
 کہو گے کیا جو تم نے حق نہ مانا
 مگر اب تک اُسے تم نے نہ مانا
 علامات مسیحا جب ہوں پیدا
 اسے تم مل کے آؤ گے اماں میں
 گہن چاند اور سورج کو لگے جب
 نصارے قوم ہو اس وقت والی
 نہ الفت رشتہ داروں میں ذرا ہو
 اگر قاری کوئی یا مولوی ہو
 لکھے ہیں مختصر میں نے بیانات
 ہوں ظاہر ان دنوں میں چھپے راز
 تم اس کے ہو چو اس وقت ماہر
 جو دین اسلام کو کر دے گا زندہ
 کہ وہ زندہ نہیں مردہ ہے واللہ
 بنواخذ زماں کی بات مانو
 حدیثوں میں نہیں دیکھا سنا ہے
 نہ اپنی عقل پر پردے کو ڈالو
 جو تم نے اس کو یہ رتبہ دیا ہے
 مسیح وقت نے یہ سچ کہا ہے
 کہ جب تعلیم قرآن کو بہلایا

صیحا کو فلک پر ہے بٹھایا
ایمانت نے انہیں کیا کیا دکھایا
مرے تب بیگماں مردوں میں جاوے
وہ خود کیوں مہر ختمیت مٹاوے
کوئی اک نام ہی ہم کو بتاوے

رسول حق کو مٹی میں سلایا
یہ تو ہیں کر کے پھل دیسا ہی پایا
کوئی مردوں میں کیونکر راہ پاوے
خدا عیسیٰ کو کیوں مردوں سے لاوے
کہاں آیا کوئی تارا وہ بھی آوے

تمہیں کس نے یہ تعلیم خطا دی
فسحان الذی اخری الاعادی

حضرت عیسیٰ کے آسمان سے نہ اترنے کی بیشکونی

یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا ہمارے سب مخالف جواب زندہ موجود ہیں وہ
تمام مرئیے اور کوئی اُن میں سے عیسیٰ بن صوم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھیں گے
اور پھر اُن کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی عیسیٰ بن
صوم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مرے گا
کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا
کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گزر گیا اور دنیا دو سر رنگ میں آگئی مگر مزم کا بیٹا عیسیٰ
اب تک آسمان سے نہ اُترا۔ تب دانشمند ایک دفعہ اس عقیدہ کے بیزار ہو جائیں گے
اور ابھی تیسری صدی آج کے دن پوری نہ ہو گی کہ عیسیٰ کے انتظار کرنے والے
کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نوید اور بدن ہو کر اس جھوٹے حقیقہ کو چھوڑ دینگے
اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہو گا۔ اور ایک ہی پیشوا میں تو ایک تخم ریزی کرنے
آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھوٹے گا اور
کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔

(از حضرت مسیح موعود کتاب تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

حلیہ مبارک

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

آپ میاں قامت تھے نہ بہت لمبے اور نہ پستہ قد آپ کا رنگ بہت خوبصورت تھا۔ نہ تو بالکل سفید جیسے سرد ممالک لوگوں کا ہوتا ہے اور نہ گندم گون آپ کے بال نہ تو گھونگرالے تھے اور نہ بالکل سیدھے بلکہ کسی قدر خم دار تھے آپ کے بالوں کا رنگ کینقد سرخی مائل تھا اور بڑا پے میں کچھ بال کینٹیوں کے پاس سے سفید ہو گئے تھے باقی بال کالے ہی رہے سر کے بال آپ لمبے رکھتے تھے جو کانوں کی نو تک آتے تھے آپ ہمیشہ بالوں میں لنگھی کرتے اور آخر عمر میں مانگ بھی نکالتے تھے سر میں تیل یا خوشبو لگانا بھی آپ کی عادت میں داخل تھا آپ کا جسم بہت نازک اور ملائم تھا اور آپ کے جسم میں سے خوشبو آتی تھی آپ کا سینہ چوڑا تھا اور دونوں کندھوں کے درمیان بہت فاصلہ تھا آپ کے ہاتھ پاؤں موٹے تھے اور ہتھیلیاں خوب چوڑی تھیں آپ سوتی کپڑے کو اور خصوصاً دھاریدار کو زیادہ پسند فرماتے تھے اور اسی قسم کے کپڑے میں آپ دفن بھی کئے گئے تھے لیکن درحقیقت جن قسم کا کپڑا ہوتا آپ اسے استعمال کر لیتے اپنے آقا کی ہر ایک نعمت کا شکر کرتے

از الفضل جلد انمبر ۱

قبر میں سوال و جواب

از حضرت سیح موعود

اس پر ایمان لانا چاہیئے کہ قبر میں انسان سے سوال و جواب ہوتا ہے لیکن اسکی تفصیل و کیفیت کو خدا پر چھوڑنا چاہیئے یہ معاملہ انسان کا خدا کے ساتھ ہے وہ جس طرح چاہتا ہے کرتا ہے پھر قبر کا لفظ بھی وسیع ہے جب انسان مر جاتا ہے تو اسکی حالت بعد الموت میں جہاں خدا اس کو رکھتا ہے وہی قبر ہے خواہ وہ دیا میں غرق ہو جائے خواہ جل جائے خواہ زمین میں پڑا رہے دنیا سے انتقال کے بعد انسان قبر میں ہے اور اس سے مطالبات اور مواخذات جو ہوتے ہیں اسکی تفصیل کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے انسان کو چاہیئے کہ اس دن کیواسطے طیاری کرے نہ کہ اسکی کیفیت معلوم کرنے کے پیچھے پڑے۔

(الحکم جلد انمبر ۶)

معراج کی حقیقت

(از حضرت مسیح موعودؑ)

سیر معراج اس جسم کشف کے ساتھ نہیں تھا۔ بلکہ وہ نہایت اعلیٰ درجہ کا کشف تھا جس کو درحقیقت بیداری کہنا چاہیئے ایسے کشف کی حالت میں انسان ایک نوری جسم کے ساتھ حسبِ تقدیر نفسِ ناطقہ اپنے کے آسمانوں کی سیر کر سکتا ہے پس چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نفسِ ناطقہ کی اعلیٰ درجہ کی استعداد تھی اور انتہائی نقطہ تک پہنچی ہوئی تھی اس لئے وہ اپنی معراجی سیر میں معورہ عالم کے انتہائی نقطہ تک جو عرشِ عظیم سے تعبیر کیا جاتا ہے پہنچ گئے سو درحقیقت یہ سیر کشفی تھا جو بیداری سے اشد درجہ پر مشابہ ہے بلکہ ایک تم کی بیداری ہی ہے میں اس کا نام خواہرگز نہیں رکھتا اور نہ کشف کے اذنِ درجوں میں سے اس کو سمجھتا ہوں بلکہ یہ کشف کا بزرگترین مقام ہے جو درحقیقت بیداری سے یہ حالت زیادہ اصفیٰ اور اعلیٰ ہوتی ہے (از ازالہ الام حصہ اول صفحہ نمبر ۲۱)

قبولیت دعا کے تین ذریعے

آبِ خدائے کے نزولِ رحمت کا وقت ہے۔ دعائیں مانگو استقامت چاہو اور حُرّ و شریف جو حصولِ استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مد نظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کی واسطے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔ قبولیت دعا کے تین ہی ذریعے ہیں :

اول اَلْکَلِمَاتُ الْمُحِبَّةُ لِلَّهِ فَاتَّبِعُونِي
دوم يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
سوم مویبت الہی

(از حضرت مسیح موعود تقریر بمصر صفحہ ۲۲)

دونوں بیچوں کے حُلے

اصح الکتاب بعد کتاب اللہ۔ بخاری شریف صفحہ ۷۸۹ میں حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت لکھی ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم رايت عیسیٰ وموسى وابراھیم فاما عیسیٰ فاحمر جعد عریض الصدہ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بیٹے و موسیٰ اور ابراہیم کو دیکھا۔ بیٹے سرخ رنگ گہنگر لے بال اور چوڑے سینہ والا تھا۔ اس حدیث میں اس عیسیٰ کا ذکر فرمایا جو کہ موسیٰ علیہ السلام کے ماتحت تھا اور اس کے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ساتھ ہی ذکر کیا اور جب آپ نے آخری زمانہ کا ذکر فرمایا تو اس وقت آپ نے المسیح الدجال کا ذکر کرتے کرتے فرمایا انی الیل عند الکعبہ فی المنام فاما رجل ادم کا حسن ما تری من ادم الرجل تفرب لمتہ بین متکبہ رجل الشعر یقطر راسہ ماء وامنہ ایدیه علی عنقہ اجلین وهو یطوف بالبیت فقلت من هذا فقال لی هذا المسیح بن مریم (بخاری) یعنی میں نے رات کو کعبہ کے پاس دیکھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک گندم گون آدمی ہے مگر بڑا خوبصورت گندمی آدمی ہے اس کے بال اس کے کندھے پہ پڑے ہیں۔ اس کے بال سیدھے ہیں اس کے سسر پانی کے قطرے گر رہے ہیں اور وہ آدمی کے کندھے پر اس نے تاقہ رکھا ہوا ہے اور بیت اللہ کا طواف کر رہا ہے۔ میں نے کہا کہ کون ہے کہا گیا کہ یہ مسیح ابن مریم ہے *

دارمی قبض کا مجرب علاج

فرمودہ حقیقۃ المسیح اول

رات کے وقت دودھ یا شوربہ یا پانی پی کر سووے اور صبح اٹھ کر پھر وہی شے بورات کو پی شئی اور پھر اس قدر زیر تک پہل قدمی کرے کہ بدن پر نم آجاوے جب نم آوے تو اسی وقت رفع حاجت کے لئے بیٹھ جاوے خواہ رفع حاجت ہو یا نہ ہو مگر اسی طرح ہوا پر ایک ہفتہ یا دو ہفتہ تک کرتا رہے ضرور شکایت رفع ہو جائیگی۔

فرقہ احمدیہ

وہ نام جو اس سلسلہ کے لئے موزوں ہے جس کو ہم اپنے لئے اور اپنی جماعت کے لئے پسند کرتے ہیں مسلمان فرقہ احمدیہ ہے۔ یہ نام اس لئے رکھا گیا ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ نام تھے ایک محمد صلی اللہ علیہ وسلم دوسرا احمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اسم محمد جلالی نام تھا اور اس میں یہ مخفی پیشگوئی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان دشمنوں کو تلوار کے ساتھ نمراد نیگے جنہوں نے تلوار کے ساتھ اسلام پر حملہ کیا اور صد ہا مسلمانوں کو قتل کیا۔ لیکن اسم احمد جلالی نام تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں آشتی اور صلح پھیلانے گئے۔ سو خدا نے ان وہ ناموں کی اس طرح تفسیر کی کہ اول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ کی زندگی میں اسم احمد کا ظہور تھا اور ہر طرح سے بدر اور شکیبائی کی تعلیم تھی اور پھر مدینہ کی زندگی میں اسم محمد کا ظہور ہوا۔ اور مخالفوں کی سرکوبی خدا کی حکمت اور مصلحت کے لئے ضروری سمجھی لیکن یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ آخری زمانہ میں پھر اسم احمد ظہور کرے گا اور ایسا شخص ظاہر ہوگا جس کے ذریعے سے احمدی صفات یعنی جمالی صفات ظہور میں آئے گی اور تمام لڑائیوں کا خاتمہ ہو جاوے گا۔ پس اسوجہ سے مناسب معلوم ہوا کہ اس فرقہ کا نام فرقہ احمدیہ رکھا جاوے تاکہ اس نام کو سنتے ہی ہر ایک شخص سمجھ لے کہ یہ فرقہ دنیا میں آشتی اور صلح پھیلانے آیا ہے اور جنگ اور لڑائی سے اس فرقہ کو کوئی سروکار نہیں۔ (انحضرت مسیح موعود - اشتہار مورخہ ۴ ذی الحجہ ۱۲۹۰ھ صفحہ ۴)

نصیحت

سود لینے دینے والے بلکہ سود کے کاغذات لکھنے والے اور اسکے گواہوں پر خدا کے پاک رسولؐ لغت فرمائی ہے جو شخص سود سے باز نہ آئے اسے قرآن مجید میں اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرح جنگ کا اعلان ہے۔ سود سے بچنے کا علاج خدا تعالیٰ کے حضور پہنچی تو ہے۔

چھٹا سال

الحمد للہ ثم الحمد للہ یہ احمدی جنتی کا چھٹا سال ہے اور احبابِ جنت کو محسوس ہو چکا ہے کہ ابھی دفعہ پندرہ لے آؤ تو اور کارِ اہلِ نصیب مضامین درج کئے گئے ہیں نیز احبابِ سرہ دیکھیں کہ اسکاٹ لینڈ بدلیا جائے پاکستان میں چھوٹی تو طبع کر دیا جاوے

باقی اجاب کیا مشورہ دیتے ہیں + (خاکسار محمد یامین)

مسلمانوں کی حالت

آج کل کے مسلمانوں کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ وہ اپنے اکثر اوقات لغو ہی میں صرف کر دیتے ہیں وہ نہیں دیکھتے کہ کس قدر عظیم الشان کام ان کے سپرد کئے گئے ہیں اور پھر یہ نہیں دیکھتے کہ کس قدر محدود عرصہ میں وہ سب کام اپنا کرتے ہیں کچھ وقت تو سو کر خراب کر دیتے ہیں اور کچھ وقت ادھر ادھر کی باتوں میں خرچ کرتے ہیں کچھ اپنے بناؤ سنگار اور لباس کے درست کرنے میں کچھ تماشہ دیکھنے اور تفریح طبع میں صبح سے شام تک ان کے اسی قسم کے شغل ہیں وقت کا صحیح استعمال ان میں بہت ہی کم پایا جاتا ہے پھر یہ شکایت کیوں ہے کہ ہم دلیل ہیں ان غفلتوں کے باوجود دلیل نہ ہوں تو اوپر کیا ہوں کیا یہ ممکن ہے کہ جو رات دن محنت کرتا اور اپنے وقت کو ضائع نہیں ہونے دیتا اور وہ برابر ہو جاویں جو وقت کو فضول خرچ کرتا ہے اور اس سے فائدہ نہیں اٹھاتا اور اسے غنیمت نہیں سمجھتا۔ جو کوشش نہیں کرتا وہ جیت کس طرح سکتا ہے جسے بویا ہے وہی کاٹے گا اور جس نے درخت لگایا ہے وہی اس کے پھل چکھے گا۔ یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ محنت تو ایک کرے اور کھل دوسرا کھائے (از الفضل جلد نمبر ۱)

لطیفہ

محقق۔ پادری صاحب کیا مسیح اپنے زور سے نیک بنا تھا یا خدا نے اُسے نیک بنا دیا تھا اگر خدا نے اسے نیک بنا دیا تھا تو پھر الزام آئیگا کہ خدا نے ہمیں گنہگار پیدا کیا اور مسیح کی کوئی خوبی نہیں رہتی (مسیحوں کا خیال ہے کہ سب انسان گنہگار پیدا ہوئے ہیں صرف مسیح نیک تھا اور اسے بیگناہ سولی پا کر ہمارے گناہ اپنے سر اٹھائے۔

پادری صاحب۔ مسیح خود نیک بنا اعمال سے

محقق اگر وہ اپنے اعمال سے نیک بنا تو ہم کیوں نیک نہیں بن سکتے اور کفارہ کے محتاج ہیں۔

پادری صاحب ہم آدم کی اولاد ہیں اور اس نے گناہ کیا تھا اس لئے اس کے ورثہ میں ہمیں گناہ ملا ہے لیکن مسیح بن باپ تھا اس لئے اس نے گناہ کا ورثہ نہیں پایا۔

محقق پادری صاحب تو رات میں لکھا ہے کہ شیطان نے پہلے حوا کو درغلا یا اور حوا نے آدم کو شیطان نے

آدم کو پہلے کیوں نہ ورغلا یا۔

پادری صاحب اس لئے کہ خازیا دہ کمزور تھی۔

محقق۔ جب عوا آدم سے زیادہ کمزور تھی تو آدم جو زیادہ مضبوط تھا اس کی اور عوا کی اولاد زیادہ مضبوط
زبردست ہونی چاہیئے اس اولاد سے جو صرف عورت کے پیٹ سے ہو۔ پس جو صرف عوا یعنی مریم کی اولاد
تھا کیونکہ گناہ سے بچ سکتا تھا۔

پادری صاحب۔ کیا مٹی سے سونا نہیں نکلتا۔

محقق۔ اگر مٹی سے سونا نکلتا ہے تو آدم و عوا کی اولاد نیک ہو سکتی ہے کفارہ کی کیا حاجت ہے۔

پادری صاحب۔ بھلا مٹی سے سونا کیونکر نکل سکتا ہے سونے سے سونا نکلتا ہے ہر
محقق اگر سونے سے سونا نکلتا ہے تو مسیح نیک نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ عورت کی اولاد سے ہے اور عورت
گنہگار ہے پھر بھی کفارہ باطل ہوا۔ (اسکے جواب میں درسی صفا نے خاموشی کو زیادہ متناہجھا) بفضل فیضانِ جلالہ

روحانی اشعار

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہم اللہ تعالیٰ

اہل سیٹاں نہ بنو اہل خدا ہو جاؤ
اور پردانہ کی مانند خدا ہو جاؤ
جو ہیں اس در سے جدا اُن سے جدا ہو جاؤ
خشک کھیتوں کیلئے کالی گھٹا ہو جاؤ
کفر و بدعت کے لئے دست قضا ہو جاؤ
کاش تم حشر کے دن عہدہ برا ہو جاؤ
بانسی۔ کعبہ کی تم کاش دعا ہو جاؤ
وہ کرو کام کہ تم خوان ہدے ہو جاؤ
بکیوں کے لئے تم عتہ گشا ہو جاؤ
ید بیضا بنو موسیٰ کا عصا ہو جاؤ
موت کے آنے سے ہی پہلے فنا ہو جاؤ
عاشق احمد و محبوب خدا ہو جاؤ

عہد شکنی نہ کرو اہل وفا ہو جاؤ
گرتے پڑتے درمولے پہ رسا ہو جاؤ
جو ہیں خالق سے خفا اُن سے خفا ہو جاؤ
حق کے پیاسوں کے لئے آبِ بقاء ہو جاؤ
غنچہ ویں کے لئے باو صبا ہو جاؤ
سرخ و رو بروئے دادِ محشر ہو جاؤ
بحر عرفان میں تم غوطے لگاؤ ہر دم
وصلِ مولیٰ کے جو بھوکے ہیں انہیں سیر کرو
امر معروف کو تعویذ بناؤ جاں کا
دمِ علیے سے بھی بڑھ کر ہو دعاؤں میں اثر
راہِ مولے میں جو مرتے ہیں وہی جیتے ہیں
مور و فضل و کرم وارثِ ایمان ہو جاؤ

تقویم الحائے دیوانی ہائیکوہ پنجاب ۱۹۲۳

تقویم الحائے التواء دیوانی آگرہ اودھ ۱۹۲۳

نام تعطیل	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	ایام	نام تعطیل	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	ایام
برسٹے	یکم جنوری	۸ بھوہ	پیر	مینو برسٹے	یکم جنوری	۸ بھوہ	پیر
لوہڑی	۱۲	۲۹	جمعہ	شکرانت مکر	۱۳	یکم ماگھ	ہفتہ
مکر سکرانتی	۱۳	۱ ماگھ	ہفتہ	ہنسٹ پنجابی	۲۲	۱۰	پیر
ہنسٹ پنجابی	۲۲	۱۰	پیر	مون اناوس	۲۶	۱۵	جمعہ
مید کوٹھا	۱ فروری	۲۰	جمعرات	ولادت علی رضا	یکم مارچ	۱۸ اپریل	جمعرات
شورازی	۱۴	۳ اپریل	بدھ	ہولی	۲ تا ۴ اپریل	۱۹ تا ۲۱	جمعہ تا اتوار
ہولی	۲ تا ۴ اپریل	۱۹ تا ۲۱	جمعہ تا اتوار	اتھوکل میلہ	۱۰	۲۶	ہفتہ
ایسٹر ہولڈے	۰	۰	۰	ایسٹر ہولڈے	۰	۰	۰
چیت چدرش	۱۶	۳ چیت	جمعہ	شب برات	۲ اپریل	۲ چیت	پیر
درگا آشتی	۲۵	۱۲	اتوار	جمہ الوداع	۱۳	۲۹ بساک	۱
رام فنی	۲۶	۱۳	پیر	عید الفطر	۱۸	۵ جیٹھ	جمعہ
شب بشت	۲	۲	پیر	ہنا کرڈے	۲۴ مئی	۱۱	جمعرات
بساکھی	۱۳ اپریل	یکم بساک	جمعہ	سالگرہ شیشا	۳ جون	اتوار	بوجب گورنٹ گزٹ
جمہ الوداع	۱۳	۲۹	۱	عید الفطر	۲۵ جولائی	۱۰ سادون	بدھ وار
عید الفطر	۱۸	۵ جیٹھ	جمعہ	محرم الحرام	۲ تا ۴ اگست	۲۵ تا ۲۷	منگل تا پیر
سالگرہ شیشا	۳ جون	مہرب	گورنٹ گزٹ	ناگ پنجابی	۱۴ اگست	۲ بہادوی	جمعہ
زہنا ایکارٹ	۲۶	۱۱ اگست	جمعہ	سلو	۲۶	۱۱	اتوار
عید الفطر	۲۵ جولائی	۱۰ سادون	بدھ وار	کرشن جنم آشتی	۳ ستمبر	۱۸	پیر
بیاس پوجا	۲۶	۱۲	شکر وار	تعطیل کھلا	۲۵ ستمبر	۱۹ سوچ تا ۲۰	منگل تا پیر
محرم شریف	۲۳ اگست	۴ بہادوی	دیر وار	چیلیم	یکم اکتوبر	۱۵ سوچ	پیر
رکھڑی	۲۶	۱۰	اتوار	رام فنی	۱۸	۲ کاکت	دیر وار
جنم آشتی	۳ ستمبر	۱۸	سوموار	دسہرہ	۱۹	۳	جمعہ
انت چدرش	۲۳	۱۴ سوچ	اتوار	آخری چائینہ	۱۰	۲۴ سوچ	بدھ
آفری بدھ	۱۰ اکتوبر	۲۴	بدھ	دیب کالا	۸ نومبر	۲۳ کاکت	دیر وار
دسہرہ	۱۹	۳ کاکت	شکر وار	بارہ دفات	۲۳ اکتوبر	۴ کاکت	منگل وار
بارہ دفات	۲۳ اکتوبر	۴	منگل	دیوانہان	۱۹ نومبر	۱۷ میگھ	سوموار
دیوانی	۲۸ نومبر	۲۳	دیر وار	کاکھی اشان	۲۳	۸	جمعہ
شکر طی	۲۳	۸ میگھ	شکر وار	گیارہویں شہر	۲۱	۶	اتوار
کرسمس	۲۵ تا ۲۶ دسمبر	۱۴ تا ۱۵	منگل تا	کرسمس	۲۵ تا ۲۶ دسمبر	۱۴ تا ۱۵	منگل تا

ظاہر کریں کہ عہدِ رسالت کے شائع شدہ ایک پہلیجہ دربارہ امام زمان نامی مہنر رو پیڑا الانعامی رسالہ پڑھا۔ ایک یا نہیں بلکہ تین یا
 غصے سے پڑھا ہے امین صاحب زعالم احمد رضا قادیانی کو چودھویں صدی کے اللہ تعالیٰ کی طرقت سے متعلق شدہ مجبور قرار دیا گیا ہے اور حضرت
 علیہ علیہ السلام کو وفات شدہ اور جناب احمد صاحب کو مسیح موعود و محمد مہدی نبی اللہ قرار دیا گیا ہے جسے نبوت میں قرآن شریف کی آیت
 واحادیث و عقلی و نقلی دلائل دئے گئے ہیں مگر ہم کامل یقین سے کہتے ہیں کہ یہ غلط ہیں اور دھوکہ بازی کے سوا کچھ بھی نہیں ہمارا اب
 بھی یہ کمال یقین ہے کہ مرزا غلام احمد رضا ہرگز اس چودھویں صدی کے اللہ تعالیٰ کی طرقت سے متعلق شدہ مجبور نہیں ہیں اور نہ حضرت
 علیہ علیہ السلام وفات شدہ ہیں بلکہ وہ مجید عصری زندہ آسمان پر اٹھائے گئے۔ اور تا ہنوز اسی جسم خاکی کے ساتھ آسمانیہ موجود ہیں
 اور وہی آخری زمانہ میں آسمان اُترینگے اور ایسے ہی ہمدی کا ہلو ہوگا جو اپنے منکر و کفر تلوار سے قتل کر کے اسلام کو دنیا میں پھیلے گا
 اگر ہمارے عقائد خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹے اور قرآن شریف کے خلاف ہیں اور جناب مرزا غلام احمد صاحب اپنے تمام دعووں میں سچے ہیں تو ہم دعا
 کرتے ہیں کہ یا اللہ تو ہم یا پھر نیر لعنت اللہ علیہم کا دین کی آیت کے تحت اس جھوٹ کی سزائیں ایک سال کے اندر موت وار د کر۔ یا کسی
 ایسے عذاب میں مبتلا کر جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہوتا لوگوں پر صاف ظاہر ہو جائے کہ ہم حق کے مقابلہ میں ایک روک ہیں جسکی ہم کو خدا تعالیٰ
 کی طرف سے سزا ملی اس طرح سے منکرین اور مخالفین حضرت مرزا صاحب ایک جلسہ میں دعا کریں۔

احمدی علماء کی حلف | اسی جلسہ میں ہمارے پانچ احمدی علماء بھی انکے مقابلہ میں قہم یہ ظاہر کر گئے کہ حضرت مرزا غلام احمد
 قادیانی ہی اس چودھویں صدی کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث شدہ مجبور ہیں اور حضرت علیہ علیہ السلام بیشک وفات شدہ ہیں اور
 وہ ہرگز مجید عصری آسمانیہ اٹھائے نہیں گئے۔ اور نہ وہ آسمان اُتریں گے۔ بلکہ اسی امت میں سے مسیح موعود کا ہلو و متقد رہنا۔ اور وہ حضرت
 مرزا غلام احمد صاحب ہی ہیں۔ اور یہی ہمدی بھی ہیں جنہوں نے اشاعتِ اسلام صلح پسند طریقے کی ہے نہ کہ تلوار کے زور سے۔ اور صحیح اُفتاد
 سے ثابت ہے کہ ہمارے سرور انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کو نبی کا خطاب دیا ہے۔ اس لئے وہ نبی اللہ بھی ہیں اور
 آخر میں یہ دعا کریں گے کہ یا اللہ اگر ہمارے عقائد تیرے نزدیک جھوٹے ہیں اور منکرین اور مخالفین حضرت مرزا صاحب کے عقائد تیرے
 نزدیک سچے ہیں تو ہم یا پھر نیر لعنت اللہ علیہم کا دین کی آیت کے تحت اس جھوٹ کی سزائیں ایک سال کے اندر موت وار د کر یا
 کسی اور ایسے عذاب میں مبتلا کر جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہوتا لوگوں پر صاف ظاہر ہو جائے کہ ہم حق کے مقابلہ میں گمراہی پھیلانے
 والے ہیں جسکی ہم کو خدا تعالیٰ کی طرف سے سزا ملی۔ پھر دنیا دیکھ لیگی کہ وہ مسیح و علیم۔ بصیر قادر خدا تو و باطل کا کس طرح فیصلہ کرتا ہے۔

ہماری عرض | الغرض ہماری اس تمام کارروائی کا اصل مقصد اور مدعا یہ ہے کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے
 اسلام کی حمایت کیلئے جس مقدس بزرگ کو مبعوث کیا ہے۔ اسکے متعلق مسلمانوں کے دلوں پر ظنیوں و دور ہوجائیں تا وہ مخالفت
 ترک کر کے ہم میں ملجائیں اور پھر ہم سب اس مقدس انسان کی تعلیم کے مطابق سچے اسلام کی قویاں غیر اقوام کے لوگوں کو سمجھا
 دشمنانِ اسلام کو بھی اسلام غلام بنائیں جس طرح کہ ہمارے احمدی مبلغین ایشیہ کے علاوہ یورپ۔ امریکہ۔ آفریقہ۔ آسٹریلیا میں
 اس کام کیلئے دن رات لگے ہوئے ہیں۔ تاکہ تمام دنیا میں اسلام ہی اسلام کی شان و شوکت ظاہر ہو جائے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 وَآخِرُ دَعْوَانَا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خدا
 عبداللہ دین۔ کندر آباد۔ دکن